سوال پ :   رنگ داراور پھول دار قالین پر نماز پڑھنا کیسا ہے ؟
جواب :   رنگ دار اور پھول دار قالین پر نماز پڑھنا درست اور صحیح ہے ، اس پر دلیل یہ ہے :
قال الامام ابن أبی عاصم فی کتاب اللّباس : حدّثنا أبو یحییٰ محمّد بن عبد الرّحیم : حدّثنا روح بن عبادۃ : حدّثنا شعبۃ عن الشّیبانیّ عن عبد اللّٰہ بن شدّاد عن میمونۃ ، قالت : کان رسول اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم یصلّی علی الخمرۃ ، وفیھا تصاویر ۔
''سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کی پتیوں سے بنی ہوئی چٹائی پر نماز پڑھتے تھے ، اس پر (بے جان چیزوں کی)تصویریں تھیں ۔''(سیر أعلام النبلاء للذّہبی : ۹/٤٠٧، وسندہ، صحیح)
تنبیہ نمبر ۱:
سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے :
کان قرام لعائشۃ سترت بہ جانب بیتہا ، فقال النّبیّ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم : أمیطی عنّا قرامک ھٰذا ، فانّہ لا تزال تصاویرہ تعرض لی فی صلاتی ۔
''سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک زیبائشی چادر (برائے پردہ)تھی ، جو انہوں نے اپنے گھر کے ایک طرف لٹکا رکھی تھی ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ، اپنی زیبائشی چادر کو ہمارے سامنے سے ہٹا دو ، کیونکہ اس کی تصویریں نماز میں میرے سامنے (آکر)نماز میں خلل اندازی اور خرابی کا باعث بنتی ہیں ۔''
(صحیح بخاری : ۳۷٤)
شارح بخاری حافظ ابن حجر رحمہ اللہ اس حدیث کے تحت لکھتے ہیں :
ودلّ الحدیث علی أنّ الصّلاۃ لا تفسد بذٰلک لأنّہ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم لم یقطعھا ولم یعدھا ۔   ''یہ حدیث اس بات پر دلیل ہے کہ اس طرح (ایسے کپڑے پر جس پر نقش وغیرہ بنے ہوں ، کو سامنے لٹکا کر یا اس پر نماز پڑھنے سے)نماز فاسد نہیں ہوتی ، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ نماز ختم کی ہے ، نہ ہی اس کو دوبارہ پڑھا ہے ۔''(فتح الباری : ۱/٤٨٤)
صحیح مسلم (٥٥٦)میں ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی ئ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک نقش دار چادر تھی ، (جو آپ کو ابوجہم صحابی نے تحفہ میں دی تھی)   فکان یتشاغل بھا فی الصّلاۃ جس کی وجہ سے آپ نماز میں مشغول ہو جاتے تھے ، آپ نے وہ چادر ابوجہم کو واپس دے دی اور اس سے بغیر نقوش کے اونی چادر لے لی ۔
صحیح بخاری (۳۷۳)اور صحیح مسلم (٥٥٦)کی ایک روایت کے الفاظ ہیں :
فانّھا ألھتنی عن صلاتی ۔ ''اس (نقش دار چادر) نے مجھے میری نماز سے غافل اور مشغہول کردیا"
ایک روایت میں ہے :   فانّی نظرت الیٰ علَمِھا فی الصّلاۃ ، فکاد یفتننی ۔
''میں نے نماز میں اس چادر کی دھاریوں کی طرف دیکھا ، قریب تھا کہ یہ مجھے فتنہ میں مبتلا کر دیتیں ۔''
(مؤطا امام مالک : ٦٨، وسندہ، حسن)
ام علقمہ مرجانہ ''صدوقۃ حسنۃ الحدیث '' ہیں ، امام عجلی اور امام ابنِ حبان وغیرہ نے ان کو ''ثقہ '' کہا ہے ۔
ثابت ہو اکہ ہر وہ نقش دار چیز جو نماز میں غفلت کا باعث بنے ، توجہ میں خلل انداز ہو ، اس پر نماز پڑھنے سے اجتناب کرنا چاہیے ، بصورتِ دیگر نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ۔
تنبیہ نمبر ۲:
سفینہ سے روایت ہے کہ ایک شخص سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے ہاں مہمان ٹھہرا ، آپ نے اس کے لیے کھانا تیا ر کیا ، سیدہ فاطمہ نے کہا ، اگر ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی دعوت دیتے اور آپ ہمارے ساتھ کھانا تناول فرماتے تو بہتر تھا ، انہوں نے آپ کو دعوت دی ، آپ تشریف لائے ، آپ نے دروازے کی چوکھٹ کی

دو طرفوں پر ہاتھ مبارک رکھا تو دیکھا کہ گھر کے ایک کونے میں زیبائشی پردے آویزاں کیے گئے ہیں، آپ واپس لوٹ گئے ، سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے کہا ، دیکھیں کہ کس چیز نے آپ کو واپس لوٹا دیا (سیدنا علی رضی اللہ عنہ)کہتے ہیں ، میں آپ کے پیچھے گیا ، میں نے عرض کی ، اے اللہ کے رسول ! کس چیز نے آپ کو واپس لوٹا دیا ، آپ نے فرمایا : انّہ لیس لی أو لنبیّ أن یدخل بیتاً مزوقا ۔

''میرے لیے یا کسی نبی کے لیے یہ زیبا نہیں کہ وہ ایسے گھر میں داخل ہو ، جس میں زیبائشی پردے ہوں ۔''

(مسند الامام أحمد : ٥/٢٢٠،٢٢١،٢٢٢، ٥/٢٢٢، سنن أبی داود : ٣٧٥٥، سنن ابن ماجہ : ٣٣٦٠، مسند اسحاق : ٢١١٢، شعب الایمان للبیہقی : ٢٤٨، وسندہ، صحیح)

امام ابنِ حبان (٦٣٥٤)نے اس حدیث کو ''صحیح '' اور امام حاکم (٢/١٨٢)نے اس کی سند کو ''صحیح '' قرار دیا ہے۔

گھر میں زیبائشی پردے لٹکانا خلافِ اولیٰ ہے ، اجتناب بہتر ہے ، واضح رہے کہ جس پردے پر جاندار کی تصویر ہو ، وہ گھر میں لٹکانا ناجائز ہے ۔

تنبیہ نمبر ٣:

شریح بن ہانی نے سیدہ عائشہ سے پوچھا ، کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چٹائی پر نماز پڑھتے تھے ؟ میں نے اللہ کی کتاب میں سنا ہے : (وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا)(بنی اسرائیل : ٨)

''جہنم کافروں کے لیے جیل خانہ ہے ۔'' اس پر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چٹائی پر نماز نہیں پڑھی ۔(مسند أبی یعلیٰ الموصلی : ٤٤٤٨، المقصد العلی : ٣٤٢، مصنف ابن أبی شیبہ : (المطالب العالیہ : ١/٣٤٥) وسندہ، حسن)

حافظ ہیثمی فرماتے ہیں : رجالہ موثّقون ۔''اس کے راویوں کی توثیق کی گئی ہے۔''(مجمع الزّوائد : ٢/٥٧)

عدمِ رؤیت وعلم عدمِ وجودوثبوت کو مستلزم نہیں ، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنی معلومات کا اظہار فرمایا ہے ، جبکہ نبی ئ کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے چٹائی پر نماز پڑھنا ثابت ہے ۔(صحیح مسلم)